غزلیں

ڈاکٹر کیفی سنبھلی

○

بھلائے قامت و قد پگڑیاں بھی خم کرلیں
لو ہم نے اپنی سبھی رفعتیں بھی کم کرلیں

نظر اُٹھا کے نہ دیکھا مجھے کبھی تو نے
سہیلیوں نے مگر انگلیاں قلم کرلیں

ہمارے عشق کا سچ تو ہمیں کو ہے معلوم
روایتیں تو زمانے نے خود رقم کرلیں

وہاں پہ بھوک کا تم فلسفہ اُٹھاتے ہو
کہ پگڑیاں بھی جہاں زینت شکم کرلیں

سفر کی کوئی صعوبت قریب آ نہ سکی
جو گھر سے نکلے تو ماں کی دعائیں دم کرلیں

یہی کہا تھا کہ میں تم سے روٹھ جاؤں گا
ذرا سی بات پہ کیوں آستینیں نم کرلیں

وہ صاف کہنے کی کیفی تمھیں جو عادت تھی
تو لاکھوں مشکلیں اپنے لیے بہم کرلیں

نمبردار ہاؤس، نوریوں سرائے، سنبھل (یوپی)، موبائل: 9837759663

ڈاکٹر التفات امجدی

○

ساتھ وہ موجِ شفق کی بے کرانی لے گیا
ڈوبتا سورج فضائے آسمانی لے گیا

ہوگئی محروم خوشبو سے فضائے گلستاں
درد کا موسم گلابوں کی جوانی لے گیا

وہ نئی تہذیب کے ہر آئینے کے واسطے
وقت کے البم سے تصویریں پرانی لے گیا

کاروانِ اہلِ حق کے میر کا سجدہ تھا وہ
کربلا سے جو حیاتِ جاودانی لے گیا

تلخیوں کا زہر جسم و جاں میں کیسے گھل گیا
خوش بیانوں سے جو اُن کی خوش بیانی لے گیا

کیا پیاسا تھا کہ جس نے کردیا دریا کو دشت
اپنے کاسے میں ہی بھر کر سارا پانی لے گیا

اور کیا لے جاتا گھر سے بھائیوں کا انتشار
احترامِ اتحادِ خاندانی لے گیا

اب بناتا ہے کہاں کوئی کسی کو میہماں
قہر مہنگائی کا، ذوقِ میزبانی لے گیا

مسکرا کر آئینے کا نرم لہجہ التفاتؔ
راستے کے پتھروں کی سخت جانی لے گیا

خانقاہ امجدیہ، اسٹیشن روڈ، سیوان (بہار)، موبائل: 9934497795